السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے گاؤں سے باہر مگر قریب ایک قطعہ زمین عیدگاہ کے ارادہ سے وقف کیا اب وہ آبادی بڑھ جانے کے سبب وہ زمین بالکل گاؤں میں آگئی ہے۔ اورچاروں طرف اس کے آبادی ہے۔ اب عیدگاہ دوسری مقرر ہوگئی ہے۔ جوکہ پہلے بھی عیدگاہ تھی۔ یہ مستفسر عیدگاہ ایک نزاع کی صورت میں بنی تھی۔ وہ نزاع اٹھ جانے کے بعد پھر وہ پہلی عیدگاہ مقرر ہوگئی۔

اب سوال یہ ہے کہ آیاوہ عیدگاہ جوآبادی میں آگئی ہے۔ وہ ویران ہے مسجد بنائی جاسکتی ہے۔ یانہیں اگر بنالی گئی ہوتوک یااس کوگرایاجائے یابصورت مسجد استعمال کی جائے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدگاہ جوبرائے نمازوقف ہو۔ وہ خودایک مسجد ہے۔ اس کا مسجد بنانا یقیناًاپنے مصرف میں استعمال کرنا ہے۔ ان المساجد للہ اگروہ حالت موجودہ میں استعمال کے لائق نہ ہو۔ توگرابھی سکتے ہیں۔ جیسے اور مساجد حتیٰ کہ خانہ کعبہ کو گراکربنایا گیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص555

محدث فتویٰ